© rasailojaraid.com

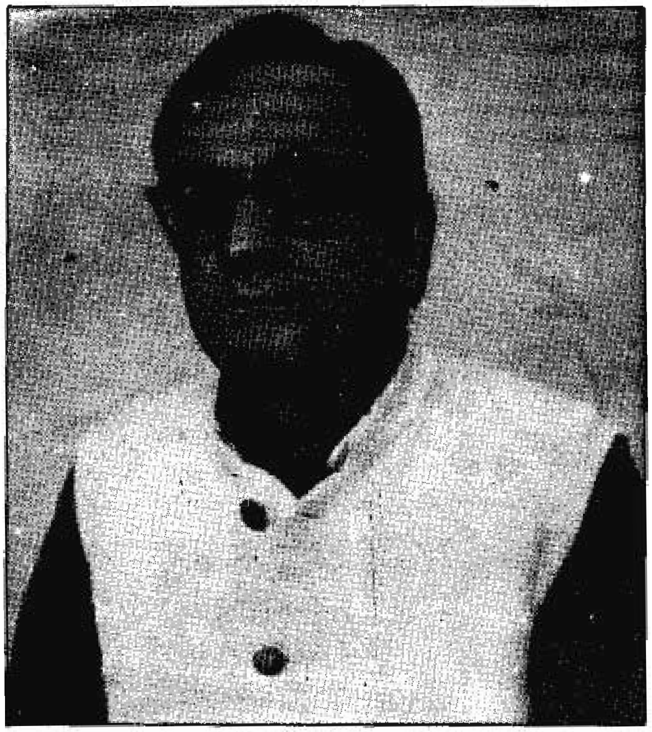

ادارہ کے نئے سربراہ

غلام ربانی آگرو

جناب غلام ربانی عبداللطیف آگرو ملک کے ممتاز اہل قلم ہیں ۔ آپ کی تحریروں کے تراجم چینی، جرمن اور انگریزی زبانوں میں شائع ہو چکے ہیں ۔ بر صغیر کی تاریخ اور تہذیب پر اسلامی اثرات آپ کی تحقیق کے خاص موضوع ہیں ۔ آپ کے تحقیقی مضامین کا سلسلہ "سندھی کلچر ۔ پس منظر، پیش منظر" کے عنوان سے روز نامہ "ہلال پاکستان" کراچی میں شائع ہو چکا ہے ۔ موصوف سندھ کے معروف سہ ماہی ادبی و تحقیقی جریدے "مہران" ماہنامہ "نئی زندگی" اور بچوں کے ماہنامے "پھول" کے مدیر اور نگران رہ چکے ہیں ۔ ایک عرصے سے آپ سیرت رسول ؐ کے موضوع پر تحقیق کر رہے ہیں ۔ کچھ عرصہ پہلے آپ نے سندھی ادبی بورڈ کی جانب سے مخدوم نوح ہالائی کا قرآن مجید کا شہرہ آفاق فارسی ترجمہ شائع کیا تھا جس کو بیشتر محقق جنوبی ایشیا کا اولین فارسی ترجمہ قرار دیتے ہیں ۔ یہ تاریخی ترجمہ شاہ ولی اللہ کے ترجمے سے دو سو برس قدیم ہے ۔

آگرو صاحب متعدد قومی اور بین الاقوامی کانفرنسوں اور سیمیناروں میں شریک ہوئے ہیں ۔ آپ نے خود بھی ایسی کانفرنسیں اور سیمینار منعقد کرائے ہیں اور ایران، چین، بنگلہ دیش اور بھارت میں پاکستانی ادیبوں کے وفود کی قیادت کی ہے ۔

حکومت پاکستان نے ان کی ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر آپ کو "تمغہ امتیاز" عطا کیا ہے اور اقبال اکیڈمی لاہور، اردو سائنس بورڈ لاہور، اردو لغت بورڈ کراچی، ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور، سندھی ادبی بورڈ حیدر آباد، قائد اعظم اکیڈمی کراچی، نیشنل بک کونسل اسلام آباد، انسٹیٹیوٹ آف سندھالوجی حیدر آباد اور نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد کا رکن نامزد کیا ہے ۔

آگرو صاحب نے سندھی ادبی بورڈ کے سربراہ کی حیثیت سے تاریخ، ثقافت، لسانیات اور شعرو ادب پر اردو، انگریزی، عربی، فارسی اور سندھی زبان میں تین سو سے زائد تحقیقی کتابیں، خاص طور پر ارغون ترخان اور مغل دور حکومت پر تاریخ سندھ سے متعلق نایاب فارسی متون شائع کی ہیں جن کو امریکہ، انگلستان، روس اور مغربی جرمنی کے علمی و تحقیقی مراکز میں بطور "سند" استعمال کیا جاتا ہے ۔

جناب غلام ربانی آگرو کے مرحوم سید صباح الدین عبدالرحمان، مرحوم پیر حسام الدین راشدی، مرحوم مولانا غلام رسول مہر، مرحوم سید عبداللہ، مرحوم مولانا عبدالقادر، جناب ڈاکٹر نبی بخش بلوچ، پروفیسر احمد حسن دانی، آقائی جعفر محجوب، ڈاکٹر علی اکبر جعفری، پروفیسر عبدالرشید شیخ، ڈاکٹر ایچ ٹی لیمبوک، پروفیسر این میری شمل، پروفیسر کرسٹافر شیکل سے قریبی مراسم رہے ہیں ۔

آگرو صاحب سندھی ادبی بورڈ کے ناظم اعلیٰ، سندھ یونیورسٹی کے پرو وائس چانسلر اور اکادمی ادبیات پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل رہ چکے ہیں ۔ آپ اس وقت اکادمی ادبیات پاکستان کے چیئرمین کے فرائض کے ساتھ قومی ادارہ برائے تحقیق تاریخ و ثقافت اسلام آباد کے ڈائریکٹر کی اضافی ذمہ داری بھی سرانجام دے رہے ہیں ۔

© rasailojaraid.com